Daily JINNAH
روزنامہ جناح
اسلام آباد راولپنڈی
Wednesday, February 15, 2012

سال 2011 میں 8,539 عورتیں تشدد کا شکار ہوئیں

جنسی طور پر ہراساں کرنے کے واقعات میں 48.65% اضافہ ہوا، عورت فاؤنڈیشن کی رپورٹ

اسلام آباد (وقائع نگار خصوصی) عورتوں کے خلاف تشدد کے حوالے سے سال 2011 بھی سنگین رہا جس میں 8,539 عورتیں تشدد کا شکار ہوئیں، جبکہ سال 2010 کے مقابلے میں اس سال ملک بھر میں عورتوں کے خلاف تشدد کے درج شدہ واقعات میں 6.74% اضافہ ہوا ہے۔ سال 2010 میں عورتوں کے خلاف تشدد کے 8,000 واقعات درج ہوئے۔ عورت فاؤنڈیشن کی جاری کردہ رپورٹ کے مطابق جنسی طور پر ہراساں کرنے کے واقعات میں 48.65% اضافہ ہوا ہے، تیزاب پھینکنے کے واقعات میں 37.5% اضافہ ہوا ہے۔ سال 2009 میں 8,548 واقعات جبکہ سال 2008 میں ان واقعات کی تعداد 7,571 تھی۔ عورتوں کے خلاف تشدد کی صورت حال تھوڑی بہت کمی بیشی کے ساتھ، عموماً ایک (باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 64)

بقیہ 64 رپورٹ

جیسی رہی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ غیرت کے نام پر قتل کرنے کے واقعات میں 26.57% اضافہ، جبکہ گھریلو تشدد کے واقعات میں 25.51% اضافہ ہوا ہے۔ تشدد کے کل 8539 واقعات میں سے 6745 واقعات کے خلاف ایف آئی ار درج کی گئی، 911 واقعات کا اندراج نہیں کیا گیا، جبکہ 883 واقعات میں کسی قسم کی معلومات نہیں ہیں۔ عورتوں کیخلاف تشدد کے غیر اندراج شدہ واقعات کی تعداد صوبہ سندھ میں سب سے زیادہ رہی جہاں تشدد کے 605 واقعات کا اندراج نہیں ہوا جبکہ 1316 واقعات کے بارے میں کوئی معلومات نہیں۔ اعداد و شمار اکٹھے کرنے کے دوران عورت فاؤنڈیشن کے سٹاف کے سامنے کچھ ایسے رجحانات سامنے آئے جو اگر جاری رہے۔